150258-رہائشی پرمٹ حاصل کرنے کے صرف تصوراتی شادی کرنا

سوال

میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ آیا کسی مسلمان شخص کے لیے برطانیہ میں رہائش حاصل کرنے کے لیے غیر حقیقی شادی کرنا جائز ہے ؟
میرا مقصد یہ ہے کہ میں اپنے جیسے کے ساتھ کوئی تعلقات قائم نہیں کرنا چاہتا، بلکہ صرف کاغذ پر شادی ظاہر کرائی جائے کیونکہ یہاں برطانیہ میں اسے جائز قرار دیتے ہیں تاکہ وہاں جا کر رہا جا سکے کیا ایسا کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

شادی ایک شرعی عقد اور معاہدہ ہوتا ہے جو آدمی اور کسی ایسی عورت کے درمیان عورت کے ولی کے ذریعہ طے پاتا ہے جو عورت اس شخص کے حلال ہو، لیکن کسی مرد کا کسی دوسرے مرد کے ساتھ شادی کرنا، یا پھر کسی عورت کا عورت سے شادی کرنا یہ شادی نہیں، بلکہ اسے فحاشی اور بد فعلی کہا جائیگا اور یہ سب سے بڑی فحاشی اور قبیح فعل میں شامل ہوتی ہے، اور بہت بڑی برائی ہے.

اللہ تعالی اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والے مسلمان شخص کے لیے ایسا اقدام کرنا حلال نہیں کیونکہ :

.{یہ تو بڑی فحاشی اور ناراضگی کا باعث اور برا راستہ ہے}

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (38622) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اور پھر عقد نکاح ایک ایسا معاہد اور عقد نامہ ہے جس کی اللہ سبحانہ و تعالی نے تعظیم اور بہت شان اور مقام رکھا ہے اور اسے "یثاق غلیظ" کا نام دیا ہے، اس لیے اس کی توہین کرنا جائز نہیں ہے کہ اسے کسی بھی حالت میں ایک کھیل اور تماشہ بنا لیا جائے.

بلاشک و شبہ یہ عرفی یا غیر حقیقی صرف کاغذوں میں شادی کرنا اس عظیم اور مقام رکھنے والے عقد نکاح کی توہین ہے، اور پھر ایسا کرنے میں اس باطل شادی کا اقرار ہے جس کے ذکر سے بھی مسلمان شخص کو نفرت کرنی چاہیے چہ جائیکہ وہ ایسا کرنے کا خود سوچتا پھرے.

اور اگر یہ کاغذی عقد اگر کسی عورت کے ساتھ حلال ہوتا تو بھی آپ کے لیے ایسا کرنا جائز نہیں، تو پھر آپ جیسے ہم جنس مرد کے ساتھ یہ عقد کرنا؟!!!

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ہے :

"عقد نکاح ان عقد اور معاہدوں میں شامل ہوتا ہے جن کی شان اور مقام و مرتبہ اللہ سبحانہ و تعالی نے بہت تاکید کے ساتھ بیان کرتے ہوئے اسے "یثاق غلیظ" کا نام دیا ہے، اس لیے صرف رہائشی پرمٹ حاصل کرنے کے لیے اس عقد نکاح کو غیر حقیقت میں کرنا جائز نہیں ہے" انتہی

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (98/18).

اور کمیٹی کے علماء سے درج ذیل سوال بھی کیا گیا :

شہریت حاصل کرنے کے لیے کاغذوں میں غیر حقیقی شادی کرنے کا حکم کیا ہے ؟

کمیٹی کے علماء کرام کا جواب تھا :

"ایسا عقد نکاح جائز نہیں ہے؛ کیونکہ یہ دھوکہ اور فراڈ اور جھوٹ ہے . . ." انتہی

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (448/18).

حاصل یہ ہوا کہ :

آپ کے لیے نہ تو ایسا نکاح سنجیدگی میں کرنا جائز ہے اور نہ ہی مذاق میں، اور نہ ہی حقیقتاً اور نہ ہی شکلاً، مباح غایت کے لیے حرام وسیلہ وجہ جواز نہیں بن سکتا، چہ جائیکہ جس میں دھوکہ و فراڈ اور جھوٹ و اور غیر مشروع حیلہ سازی پائی جائے وہ کیسے جائز ہوگی.

مزید فائدہ حاصل کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (103432) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم.